178

آیات نمبر 94 تا 100 میں غزوہ تبوک کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کو پیشگی خبر کہ جب آپ واپس پہنچیں گے تو یہ منافقین مختلف عذر تراشیں گے اور جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ اللہ ان لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہو گا۔ صحرا نشینوں میں سے کچھ لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں جبکہ بعض دوسرے اسے حصول قرب الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ مہاجرین و انصار میں سب سے سبقت لے جانے والے لوگوں کے لئے بشارت کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ جب تم جہاد سے واپسی پر ان کے
پاس جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے ہر طرح کے عذر پیش کریں گے قُلۡ لَّا
تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ تو آپ فرما دیجئے
کہ بہانے مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری کسی بات پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں اللہ نے
تمہارے حالات سے باخبر کر دیا ہے وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ
تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ اور
اب آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے طرز عمل کو دیکھے گا پھر تم اُس رب کی
طرف واپس لوٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہارے
سارے اعمال کی تفصیل تمہارے سامنے رکھ دے گا ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ
اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ جب تم ان
کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے
تاکہ تم ان سے درگزر کرو لیکن تم اُن کی طرف التفات نہ کرنا اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۫ وَّ



مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلاشبہ یہ لوگ ناپاک ہیں اور
ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ ان اعمال کا بدلہ ہوگا جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ
لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان
سے راضی ہو جاؤ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ لیکن اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ایسے نافرمان لوگوں سے کبھی
راضی نہیں ہوگا ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا
حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ یہ اعرابی لوگ عام طور سے کفر اور نفاق
میں بہت ہی سخت ہیں اور ان میں وہ قابلیت نہیں ہے کہ دین کی ان حدود کو سمجھ سکیں
جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائی ہیں وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ
جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ اور ان اعرابی
منافقوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک قسم کا
تاوان سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے لئے گردش زمانہ کے منتظر ہیں حالانکہ بری
گردش تو انہی پر مسلط ہے وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے
والا ہے ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اور ان ہی میں سے کچھ اعرابی
ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر پوری طرح یقین رکھتے ہیں اور جو کچھ اللہ کی

راہ میں خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قربت اور اس کے رسول کی دعائیں حاصل کرنے
کا ذریعہ سمجھتے ہیں اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ یاد
رکھو ! ان کی خیرات واقعی ان کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ جلد ہی انہیں
اپنی رحمت میں داخل کرے گا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت معاف
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۹﴾ ع رکوع [۱۲] وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ
مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ
عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وہ مہاجرین اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان کی دعوت قبول
کرنے میں سبقت دکھائی اور وہ لوگ جنہوں نے اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کی،
اللہ ان سب سے راضی ہُوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے
جنت میں ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ لوگ ہمیشہ
ان میں رہیں گے ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ان نعمتوں کا حصول بہت بڑی کامیابی
ہے ﴿۱۰۰﴾

[# 178]

In verses 94 to 100, Referring to the events of the Tabuk expedition, the Prophet Muhammad [peace be upon him] was given prior knowledge that upon his return, the hypocrites would present various excuses and swear falsely. Among the Desert Arabs, some consider spending in the way of Allah as a ransom, while others view it as a means to gain closeness to Allah. For those who excel and take the lead in good deeds are given the glad tidings of Paradise.

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ

They [the hypocrites] will present [all sorts of] excuses before you, when you return to them [from Tabuk].

قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ
اَخْبَارِكُمْ ؕ

[O prophet] say to them: 'Do not make excuses, we will never believe you. Allah has already informed us about your state of affairs.

وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

[And in the future], Allah and His Messenger will observe your conduct. Then [on the day of judgement] you will be returned to [Allah], the Knower of the unseen and the seen. Then He shall tell you of all that you have been doing [in your life].

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

When you go back to them, they will swear by Allah, hoping you will accept their excuses. Rather, you turn away [and leave them alone.]

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

Indeed, they are impure, and Hell is their abode. The recompense for [all the evil] deeds they have earned.

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ

They swear by Allah [in front of you], so that you may be pleased with them.

فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

But even if you are pleased with them, Allah will never be pleased with such disobedient people.

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا
حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ

These Desert Arabs are more stubborn in disbelief and hypocrisy, and they do not [have capability to] understand the limits [of religion] revealed by Allah to His Messenger.

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

And Allah is all-Knowing, all-Wise.

وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ

Among these Desert Arab, some consider spending in the way of Allah as a form of penalty and thus they [eagerly] await misfortunes to befall on you [believers]. But upon them will fall the misfortune.

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾

And Allah is all-Hearing, all-Knowing.

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ

However, among these desert Arabs are also those, who have complete faith in Allah and the Hereafter, and they consider spending in the way of Allah as a means to attain closeness to Allah and prayers [of blessings] from the Messenger.

اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ

Surely it will draw them closer [to Allah]. And Allah shall admit them into His Mercy.

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ رکوع [۱۲]

Indeed, Allah is Most Forgiving, Very Merciful.

وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ
الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا
عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا

The Pioneers—The first of the emigrants [from Makkah] and the supporters [from Medinah] [who embraced the call to faith from the very beginning] and those who followed their course in goodness—Allah is well-pleased with them, and they are well-pleased with Him. Allah has prepared for them gardens beneath which rivers flow, and they will abide there forever and ever.

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ١٠٠

This is the supreme [and real] success.